10th Urdu Guess Paper 2025

These guess papers are prepared according to the new paper pattern 2025 issued by the board and based on SLOs.

Your exam paper will be divided as follows:

- **25% Conceptual**
- **75% Knowledge-Based**
- **25% Analytical + Application-Based**

Question No 2 Most Important Prose	
وہ محبوب پروردگار آگیا ہے	اصول محبت ہے پیغام جس کا
غازیان دیں کی سقائی تری قسمت میں تھی	یہ سعادت اور صحرائی اتری قسمت میں تھی
سننے والے نہیں تو ان میں ایک ہی دھن لہرائے	من پنچھی جب سکھ بلاتے کیا کیا کر بکھرائے
دفن ہو سکتا ہے جن میں آدمی بعد از وصال	اس میں ایسی کھائیاں ہیں ایسے ایسے غار ہیں
پیغمبر ذی وقار آگیا ہے	بجھے گا نہ جس کا چراغ محبت وہ
ذرہ ذرہ زندگی کے سوز سے لبریز ہے	!رقص تیری خاک کا کتنا نشاط انگیز ہے
اسی کو کہتے ہیں اردو میں قید آزادی	میاں شتر کو مبارک رشتہ شادی
سینکڑوں گھوڑوں کا اس پر ہو چکا ہے انتقال	اس کی چھاتی پر کئی ٹانگے الٹ کر رو گئے
آجو نہ منہ نکالتے تھے سبز وزار سے	شیر اٹھتے تھے نہ دھوپ کے مارے کچھار یہ
ارتقاء کا پیشوا تہذیب کا پروردگار	کمال اور اک قومی انسان، یعنی کاشت کار
ایک رہیں گے، ایک رہے گا، ایک ہے نام ہمارا	جھیل گئے دکھ جھیلنے والے، اب ہے کام ہمارا
اس کے لوٹ آنے کا پیدا ہی نہیں ہوتا سوال	اس پہ جانے کا کبھی ہوتا ہے جس کو اتفاق
یہ دیکھنا ہے کہ بیٹھے ہیں آپ کس کروٹ	مجھے بیاہ کی تصویر بھیج دیں جھٹ پٹ
مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کے نام پر شیدا کیا جس نے	بشر کو فطرت اسلام پر پیدا کیا جس نے
ماہ کا دل، مہر عالم تاب کا نور آنگاہ	جلوہ قدرت کا شاہد، حسن فطرت کا گواہ
اس پیغام کو سمجھو یہ ہے قدرت کا نظام	سب محولات کش گلے ملے اور ابھرا ایک پیغام
وہ محبوب من پلی اتیر پروردگار آگیا ہے	اصول محبت ہے پیغام جس کا
غریبوں کی جال کو، یتیموں کے دل کو	سکوں آگیا ہے، قرار آگیا ہے

گرداب پر تھا شعلہ جوالہ کا گماں	انگارے تھے حباب تو پانی شرر فشاں
!اپنے صحرا میں بہت آہو بھی پوشیدہ ہیں	بجلیاں برسے ہوئے بادل میں بھی خوابیدہ ہیں
وہی خالق ہے دل کا اور دل کے نیک ارادوں کا	وہی مالک ہمارا ہمارے باپ دادوں کا
تازہ انجم کا فضائے آسماں میں ہے ظہور	دیدہ انسان سے نامحرم ہے جن کی موج نور
جس کے بازو کی صلابت پر نزاکت کا مدار	جس کے کسی بل پڑا گرتا ہے غرور شہریار
اس میں ایسی کھائیاں ہیں ایسے ایسے غار ہیں	دفن ہو سکتا ہے جن میں آدمی بعد از وصال
گرمی یہ تھی کہ زیست سے دل سب کے سرد تھے	پتے بھی مثل چہرہ مدقوق زرد تھے
دوڑتی ہے رات کو جس کی نظر افلاک پر	دان کو جس کی انگلیاں رہتی ہیں نبض خاک پر
نیا یہ آج کے پرچے نے گل کھلایا ہے	کہ سہرا باندھ کے ایک اونٹ پلپلایا ہے
بجھے گا نہ جس کا چراغ محبت	وہ پیغمبر ذی وقار آ گیا ہے
جن کی تابانی میں انداز کہن بھی، نو بھی ہے	اور تیرے کوکب تقدیر کا پرتو بھی ہے
اس پر جانے کا کبھی ہوتا ہے جس کو اتفاق	اس کے لوٹ آنے کا پیدا ہی نہیں ہوتا سوال
بشر کو فطرت اسلام پر پیدا کیا جس نے	کے نام پر شیدا کیا جس نے "محمد مصطفی
اب انسان کو انساں کا عرفان ہو گا	یقین ہو گیا، اعتبار آ گیا ہے
منھ سے نکل پڑی تھی ہر اک موج کی زباں	تہ پر تھے سب نہنگ، مگر تھی لبوں پہ جاں
من پنچھی جب پنکھ ہلائے کیا کیا سر بکھرائے	سننے والے سنیں تو ان میں ایک بھی حسن ابرائے
آب خنک کو خلق ترستی تھی خاک پر	گویا ہوا سے آگ برستی تھی خاک پر
تو آبروئے امت مرحوم ہے !فاطمہ	ورو ذرو تیری مشت خاک کا معصوم ہے
زمیں جلوہ آرائیں مظاہر اُس کی قدرت کے	بچھائے ہیں اسی داتا نے دستر خوان نعمت کے
میاں شتر نئی گاڑی لیے سفر کو چلے	مجھے خوشی ہے کہ تم آ گئے پیار تھے
دھوپ کے جھلسے ہوئے رخ پر مشقت کے نشاں	کھیت سے پھیرے ہوئے منھ، گھر کی جانب سے رواں
یوں تو میرے شہر میں سڑکیں گئی ہیں لازوال	لیکن ایک ایسی سڑک بھی ہے نہیں ہے جس کی مثال
!رقص تیری خاک کا کتنا نشاط انگیز ہے	ڈروز روز زندگی کے سوز سے لبریز ہے
سب محنت کش گلے ہے اور انجیر اک پیغام	اس پیغام کو سمجھو یہ ہے قدرت کا انعام
نظام آسمانی ہے اس کی حکمرانی ہے	بہار جاودانی ہے اس کی باغبانی سے
اڑتی تھی خاک خشک تھا چشمہ حیات کا	گھولا ہوا تھا دھوپ سے پانی کرات کا
سمجھ لیا تھا جسے جانور سواری کا	وباونت بوجھ اٹھائے گا ذمہ داری کا
یہ مردہ گرم، خشک و تر، اجالا اور تاریکی	نظر آتی ہے سب میں شان اس کی ذات باری کی
تھا آگ، گرمی روز حساب تھی	ماہی جو شیخ مون تک آئی، کباب تھی
جس کے بازو کی صلابت پر نزاکت کا مدار	جس کے کس بل پر اکڑتا ہے غرور شہریار
منزل پر پہنچیں گے اک دن، وہیں قیام کریں گے ہم	روک نہیں سکتی ہے ناصر کوئی بھی دیوار ہمیں

Question No 2 Most Important Ghazals

بھول جاتا ہوں میں ستم اُس کے	وہ کچھ اس سادگی سے ملتا ہے
سر میں سودا بھی نہیں، دل میں تمنا بھی نہیں	لیکن اس ترک محبت کا بھروسا بھی نہیں
جلنا تو پر انھوں کا مقدر ہے ازل سے	دل کے کنول ہیں کہ بجھے ہیں نہ چلے ہیں
تیرے رتنبہ دان محبت کی حالت	تیرے شوق میں کیا سے کیا ہوئی ہے
ایک مدت سے تری یاد بھی آئی نہ ہمیں	ور ہم بھول گئے ہوں تجھے، ایسا بھی نہیں
میل کے بھی جو کبھی نہیں ملتا	ٹوٹ کر دل، اُسی سے ملتا ہے۔
بات یہ ہے کہ سکون دل وحشی کا مقام	کنج زنداں بھی نہیں وسعت صحرا بھی نہیں
یہ اور استا ہے دیار وفا کا	جہاں باد صر صر، صبا ہو گئی ہے
آدمی آدمی سے ملتا ہے	دل مگر کم کسی سے ملتا ہے
یہ فخر تو حاصل ہے، برے ہیں کہ بھلے ہیں	دو چار قدم ہم بھی تیرے ساتھ چلے ہیں
ایک مدت سے تری یاد بھی آتی نہ ہمیں	اور ہم بھول گئے ہوں مجھے، ایسا بھی نہیں
ہم اسے منہ سے برا تو نہیں کہتے کہ فراق	، مگر آدمی اچھا بھی نہیں ہے (دوست تیر
روح کو بھی مزا محبت کا	وں کی ہمسائیگی سے ملتا ہے
نازک تھے کہیں رنگ گل و بوئے سمن سے	جذبات کہ آداب کے سانچے میں ڈھلے ہیں
میں درماندہ اس بارگاہ عطا کا	گنہ گار ہوں، اک خطا ہو گئی ہے
تھے کتنے ستارے کہ سر شام ہی ڈوبے	ہنگام سحر کتنے ہی خورشید ڈھلے
ترے رتبہ دانِ محبت کی حالت	ترے شوق میں کیا سے کیا ہو گئی ہے
ہم اسے منہ سے برا تو نہیں کہتے کہ فراق	دوست تیرا ہے، مگر آدمی اچھا بھی نہیں
بھول جاتا ہوں میں مقتم اس کے	وہ کچھ اس سادگی سے متا ہے
مل کے بھی جو کبھی نہیں ملتا	ٹوٹ کروں، اسی سے ملتا ہے
رنگ وہ فصل خزاں میں ہے کہ جس سے بڑھ کر	شان رنگینی محسن چمن آرا بھی نہیں۔
جو جھیل گئے ہنس کے کڑی دھوپ کے تیور	تاروں کی خنک چھاؤں میں وہ لوگ چلے ہیں
آج غفلت بھی ان آنکھوں میں ہے پہلے سے سوا	. نازک تھے کہیں رنگ گل و بوئے سمن
سلسلہ، فتنہ قیامت کا	تیری خوش قامتی سے ملتا ہے
یوں تو ہنگامے اٹھاتے نہیں دیوانہ عشق	مگر اے دوست، کچھ ایسوں کا ٹھکانا بھی نہیں
آج کیا بات ہے کہ پھولوں	رنگ، تیری ہنسی سے ملتا ہے
میں درماندہ اس بارگاہ عطا کا	گنہگار ہوں، اک خطا ہو گئی ہے
پانچ جائیں گے انتہا کو بھی حسرت	جب اس راہ کی ابتدا ہو گئی ہے

Most Important Paragraphs

سبق نمبر1

نمبر	پیرا گراف
1	عالم کی موت عالم کی موت ہوتی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اُن کی جدائی کا گھاؤ بڑھتا چلا جائے گا۔
2	مرزا صاحب دلی کے شرفا کے ایک متمول خاندان۔۔۔۔۔۔۔۔ان کی قرابت داری ہو گئی تھی۔
3	موت برحق ہے۔ مرنا سب کو ہے۔ایسی جامع العلوم ہستی سے محروم کا ہمیں غم ہو، کم ہے۔
4	مرزا صاحب کی علالت مزاج یا مرض الموت۔۔۔۔۔۔۔اپنے کمال سے غافل ہو جائیں۔

سبق نمبر2

نمبر	پیرا گراف
1	مسلمانوں نے ہمیشہ رواداری کو اپنا شیوہ بنایا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔مسجد الف ثانی کھڑے ہوئے۔
2	1857 کی جنگ آزادی میں مسلمانوں نے۔۔۔احساس کمتری دور کرنے کی کوشش کی۔

سبق نمبر3

نمبر	پیرا گراف
1	سنا ہے کہ یہ نہایت شریف گھرانے کی بیٹی تھیں۔۔۔۔۔اور طبیعت نرم تھی۔
2	اُس کی کارسازی کے قربان صدقے مشکل کشا کے۔۔۔۔۔۔۔۔وہ ہو ہی جاتا ہے۔
3	میں پالکی سے اتری اور چادر کو اچھی طرح۔۔۔ گھلی پھر رہی تھیں۔

سبق نمبر4

نمبر	پیرا گراف
1	اقبال کے ہاں ہلال عید صرف ہمیں۔۔۔۔کو عید کے چاند کی تصویر کشی پر مجبور کرتی ہے۔
2	عید کا تصور مسلمانوں کے ہاں محض تہوار منانے۔۔۔۔مناظر کشی تک جا کر ختم نہیں ہوتا۔

سبق نمبر 5

نمبر	پیرا گراف
1	خدا کے لیے مجھ بد نصیب کا حال سنو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔مجھے گھر بھی نہیں پہنچا۔ !اے بھائی مسلمانو
2	میرے دوست احمد مرزا ہیں۔۔۔۔۔۔چیزوں کو الٹ پلٹ کرتے ہوئے۔
3	شہر میں دن رات شور و شغب رہتا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔پڑھنے لکھنے کا سب سامان مہیا ہے۔

سبق نمبر 6

نمبر	پیرا گراف
1	وہ ایک دل فریب مسکراہٹ۔۔۔۔۔ایک دم کھل اٹھا۔ !لے آؤ سمان
2	یہ سوچ کر اس کا دل بیٹھنے لگا اور وہ خاموشی۔۔۔موجودہ حالت کی طرف دوڑ گیا۔
3	وہ ایک لمحہ تذبذب کی حالت میں کھڑی رہی۔۔۔۔شرابور ہو جائے۔

اہم ترین اقتباسات جو Past Papers میں بار بار دہرائے جا چکے ہیں۔

نمبر	اہم ترین اقتباسات
1	مرزا صاحب کی علالت مزاج! خاموش موت ! صبح اخباروں میں یہ خبر پڑھ کر دل دھک سے رہ گیا کہ پروفیسر مرزا محمد سعید کا آج سوئم ہے۔ خاموش زندگی یا مرض الموت کی اطلاع اس سے پہلے کہیں سے نہیں ملی۔ حد یہ کہ پرسوں رحلت فرما گئے اور ان کے سینکڑوں دوستوں اور قدر دانوں کو اس سانحہ ارتحال کی خبر تک نہ ہوئی۔
2	باغوں میں رہتے رہتے اسے جڑی بوٹیوں کی بھی شناخت ہو گئی تھی۔ خاص کر بچوں کے علاج میں اُسے بڑی مہارت تھی۔ دور دور سے لوگ اس کے پاس بچوں کے علاج کے لئے آتے تھے۔ وہ اپنے باغ ہی میں سے جڑی بوٹیاں لا کر بڑی شفقت اور غور سے اُن کا علاج کرتا۔ کبھی کبھی دوسرے گاؤں والے بھی اسے علاج کے لئے بلائے جاتے۔ بلا تامل چلا جاتا۔
3	مسلمانوں نے ہمیشہ رواداری کو اپنا شیوہ بنایا ہے لیکن جب کفر والی و غلبہ حاصل کرنا چاہتا ہے تو مسلمان اس کے مقابلے کے لیے ڈٹ کر کھڑا ہو جاتا ہے۔ بادشاہ اکبر کی بے جا رواداری اور ملکی سیاست میں ہندواس کے عمل دخل کی وجہ سے ملک میں کافرانہ طور طریقے اس قدر رائج ہو گئے تھے کہ مسلمانوں کی آزادی خود ان کے دینی معاملات میں بھی ختم ہو گئی تھی۔
4	کوڑھی"۔ "اور اصل کسان کو بھی ہو گیا ہے۔ اس نے اپنی یہ بیماری اب تک تم سے چھپائے رکھی ہے" : جواب میں چغل خور بڑے رازدارانہ انداز میں بولا کسان کی بیوی نے چونک کر پوچھا۔ اسے بڑا تعجب ہوا۔ یہ بات اس کے لئے جس قدر اذیتی تھی، اس سے کہیں زیادہ حیران کن بھی تھی۔ چغل "ہو گیا ہے؟ اگر تمہیں یقین نہ آئے تو آزما کر دیکھ لو۔ !خور نے جب اپنا تیر نشانے پر بیٹھتا دیکھا تو بولا

5	عالم کی موت عالم کی موت ہوتی ہے۔ابھی ہم کو اس کا اندازہ نہیں ہو سکتا کہ مرزا صاحب کے رخصت ہو جانے سے ہمارا کتنا بڑا نقصان ہو گیا ہے۔اب ان کی عدم موجودگی رو رو کر ہمیں ان کی یاد دلائے گی اور وقت کے ساتھ ان کی جدائی کا گھاؤ بڑھتا چلا جائے گا۔
6	بے چاری بڑی سیدھی صورت ہے۔ہمارے ہاں کے سارے کپڑے سیتی ہے۔لیکن بیچ مانو ! اور اس کا ایک لڑکا بھی ہے۔شہر میں پڑھتا ہے۔باجی ! ایک بیوہ الڑکی سورج کے رخ پر کھڑی پر تھے کو گھور رہی تھی۔"سلائی بہت کم لیتی ہے۔
7	اس تمدنی پس منظر کے طفیل ایک وقتی جذبہ ہیجان نہیں بلکہ ایک تھے ہی اکائی بن کر ہماری معاشرتی زندگی میں بہت دور تک جاتی ہے۔اس وسعت پذیری سے موضوع کی جڑیں ہماری بوٹی روایات میں پھیل گئی ہیں۔
8	یہ ڈاکٹر صاحب کی اپج تھی۔وہ شاہی باغ کو حقیقت میں شادی باغ بنانا چاہتے تھے۔یہاں بھی نام دیو کا وہی رنگ تھا۔اس نے فرن باغ بانی کی کہیں تعلیم پائی تھی اور نہ اس کے پاس کوئی سند یا پلوما تھا،البتہ کام کی دھن تھی کام سچا لگاؤ تھا اور اس میں اس کی جیت تھی۔
9	گاڑی کو جنبش ہوئی اور وہ دوڑ کر آگے چلا گیا۔سٹیشن کی دکانیں،خوانچے والے اور قلی اس کی نظروں کے سامنے سے بھاگ رہے تھے۔وہ دیر تک کھڑی سٹیشن کی بتیوں کو جواب اندھیری رات میں جگنو کی طرح چمک رہی تھیں،گھورتی رہی۔آخر گھپ اندھیرے میں اس کی نظریں ٹھوکریں کھانے لگیں۔
10	ان کی بیگم بھی ادبی ذوق رکھتی تھیں۔دو ایک ناول ان کے بھی شائع ہو چکے ہیں۔اولاد سعادت مند،بیوی سلیقہ شعار،پنشن اتنی کہ بڑھاپے میں کسی کی محتاجی نہیں۔کھانا سادہ لباس سادہ،رہن سہن،سادہ،پھر احتیاج ہو تو کس بات کی؟ قلب مطمئنہ کی دولت سے مالا مال تھے۔
11	نظریہ پاکستان کا مقصد پاکستان کو ایک اسلامی اور فلاحی مملکت بناتا ہے۔ہمیں ایسا کوئی قدم نہیں اٹھانا چاہیے،جس کی وجہ سے خدا اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے شرمندہ ہونا پڑے۔ہمارا جینا اور مرنا پاکستان کے لیے ہونا چاہیے۔قومی مفاد کے سامنے ذاتی مفاد کو دل سے نکال دینا چاہیے۔ہر قسم کی گروہ بندی سے بالاتر ہو کر تمام پاکستانیوں کی فلاح و بہبود کی کوشش کرنا نظریہ پاکستان کو فروغ دیتا ہے۔
12	نہ کاغذ ہے،نہ ٹکٹ ہے،اگلے لفافوں میں سے ایک بیرنگ لفافہ پڑا ہے۔کتاب میں سے یہ کاغذ پھاڑ کر تم کو خط لکھتا ہوں اور بیرنگ لفافے میں لپیٹ کر بھیجتا ہوں۔تمکین نہ ہوتا۔کل شام کو کچھ فتوح کہیں سے پہنچ گئی ہے،آج کاغذ اور حکمت منگوالوں گا۔
13	قسطنطنیہ پر فوج کشی ہوئی تو حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ تعالی عنہ اس گروہ میں شریک تھے۔سفر جہاد میں ایک وبا پھیل گئی۔مجاہدین کی بڑی تعداد اس وبا (استنبول) کا شکار ہوئی۔حضرت ابوایوب انہ باری رضی اللہ تعالی عنہ بھی علیل ہوئے۔ان کا انتقال ہوا تو مسلمان مجاہدین نے انہیں رات کے وقت قسطنطنیہ کی دیواروں کے نیچے دفن کر دیا۔
14	قومی مفاد کے سامنے ذاتی مفاد کو دل سے نکال دینا چاہیے۔ہر قسم کی گروہ بندی سے بالاتر ہو کر تمام پاکستانیوں کی فلاح و بہبود کی کوشش کرنا نظریہ پاکستان کو فروغ دینا ہے۔اگر ہم نے نظریہ پاکستان کو پیش نظر رکھا اور اپنی سیرت اور کردار کو اس کے مطابق ڈھالنے کی کوشش کی تو دنیا کی دوسری قوموں میں بھی ہمیں امتیاز حاصل ہو گا۔
15	اس رجحان نے تخلیقی سطح پر ایک نئی سمت کی طرف اشارہ کیا ہے جس سے یہ نتیجہ نکالتا ہے موقع نہ ہو گا کہ عید کا تصور مسلمانوں کے ہاں محض اُردو شعرا کی تخلیقات کو ایک تہوار منانے اور اچھل کود کو کلچر بنانے پر منحصر نہیں بلکہ اس خوشی کا رشتہ ہماری اقتدار میں بہت زور تک جاتا ہے،جس سے عید کے بارے میں سمت ہی نہیں ملتی بلکہ ان کا تعلق ہمارے داخلی رویوں کے ساتھ اتنا گہرا ہے کہ ہماری شعر کی روایت میں یہ عمل صرف یک طرفی مناظر کشی تک جا کر ختم نہیں ہوتا۔عید کی شاعری ہماری شعری روایات کا ایک اہم اور ناقابل فراموش حصہ ہے۔
16	میرا خیال ہے کہ مرحوم سے شاید ہی کبھی کسی شخص کو تکلیف پہنچی ہو۔شریف شخص کی یہ صفت سب سے معتبر مانی گئی ہے۔اُردو،فارسی اور عربی ادبیات پر مرحوم کی نظر بڑی گہری وسیع اور متنوع تھی جس کے ہم سب معترف رہے اور اس سے استفادہ کیا۔ناملائم الفاظ کبھی زبان پر نہیں لائے۔بڑے شوق اور سنجیدگی سے علمی مسائل پر اظہار خیال فرماتے۔

حساب کتاب کے دن جب اعمال کی جانچ پڑتال ہو گی، خدا یہ پوچھے گا کہ میں نے جو استعداد تجھ میں ودیعت کی تھی اسے کمال تک پہنچانے اور اس سے کام لینے میں تو نے کیا کیا اور خلق اللہ کو اس سے کیا فیض پہنچایا؟	17
مگر میں نے پچھلے ۳۲ سال میں انھیں ہمیشہ شیروانی ہی پہنے دیکھا۔ انگریزی ان کا اوڑھنا بچھونا مگر رعب کانٹھنے کے لیے کبھی انگریزی میں بات نہیں کرتے تھے، بلکہ ان کی گفتگو میں انگریزی کے الفاظ بالکل نہیں آنے پاتے تھے۔ چالیس سال کی عمر کے بعد ہی ان کے دونوں ہاتھوں میں رعشہ آگیا تھا اس لیے لکھنے میں انہیں زحمت ہوتی تھی۔	18
نواب صاحب کا محل میرے گھر سے کوئی دو آنے ڈولی ہو گا۔ قاضی وازے سے نکلے اور خانم کا بازار آیا۔ پہلے تو مجھے کچھ خیال نہ ہوا۔ جب بال نہ ہوا۔ جب بہت دیر ہو گئی اور ہٹو بچو کی آواز نہ آئی، بازار کے چراغ بھی جھلکتے ہوئے دکھائی نہ دیے، تو پردے کی جھری کھولی۔ اب جو دیکھتی ہوں، تو جنگل سائیں سائیں کر رہا ہے اور پینس کو جیسے پیسے لگے ہوئے ہیں، اڑی چلی جا رہی ہے۔ کلیجہ دھنک سے ہو گیا۔ بدن میں سنسنیاں آنے لگیں۔ ہاتھ پاؤں ٹھنڈے پڑ گئے کہ یہ کیا غضب ہوا۔ یہ سوئے کمار کہاں لیے جاتے ہیں؟	19
۔انسان اپنی جگہ سے نہ ہلا اور ہم سب مندو چین نہایت اطمینان سے باہر آ گئے۔ "مندوبین کے لیے راستہ دے دیں" جب نماز جمعہ ختم ہوئی تو اعلان کیا گیا کہ یہ تنظیم کی بات ہے۔ شرک اب دنیا کی ایک نہایت شائستہ اور منظم قوم بن چکے ہیں۔ ان کا یہ فی سالن ان کو دنیا کی بڑی قوم بنا رہا ہے۔	20
چاہے مجھ پر نفرین کی جائے، مگر میں یہ کہے بغیر نہیں رہ سکتا کہ آج تک میرے سامنے کوئی یہ ثابت نہ کر سکا کہ احباب کا ایک جم غفیر رکھنے اور شناسائی کے دائرے کو وسیع کرنے سے کیا فائدہ ہے۔	21
میرا ماتھا ٹھنکا کہ اگر یہی حال رہا تو یہاں بھی فرصت معلوم اخیر حیلے حوالوں سے اس وقت تو میں بچ گیا اور میرے میزبان بھی میری وجہ سے نہ گئے مگر مجھے بہت جلد معلوم ہو گیا کہ جس عنقا یعنی یکسوئی کی تلاش میں سرگرداں تھا وہ مجھے یہاں بھی نہ ملے گی۔	22
باغ کے داروغہ خود بھی بڑے کار گزار اور مستعد شخص ہیں اور دوسروں سے بھی بیچ تان کر کام لیتے ہیں۔ اکثر مالیوں کو ڈانٹ ڈپٹ کرنی پڑتی ہے۔ ورنہ ذرا بھی نگرانی میں ڈھیل ہوئی ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر بیٹھ گئے یا بیری پینے لگے یا سائے میں جا لیے۔	23
سیدانی بی کا ایک وقت میں بڑا دور دورہ تھا۔ قلعے کی اچھی اچھی مغلائیاں ان کے سامنے کان پکڑتی تھیں۔ محلات میں جہاں کوئی نیا جوڑا سلا کسی نئی وضع کی نگائی کا ذکر ہوا اور یہ بلائی گئیں۔ شہر کی بیگمات میں بھی ان کے ہنر کی دھاک تھی۔ سب انہیں آنکھوں پر بٹھاتے تھے۔	24
ذرا سا یہ اعلان ہوتے ہی منبر سے دروازے تک چار فٹ کا راستہ بن گیا، نمازی دور ہو گئے اور ایک انسان اپنی جگہ سے نہ ہلا، اور ہم سب مندوبین نہایت اطمینان سے باہر آ گئے۔ یہ تنظیم کی بات ہے۔ ترک اب دنیا کی ایک نہایت شائستہ اور منظم قوم بن چکے ہیں۔	25
عید کا تصور مسلمانوں کے ہاں محض تہوار منانے اور اچھل کود پر مصر نہیں، بلکہ اس خوشی کا رشتہ ہماری اقتدار میں بہت دور تک جاتا ہے۔ اردو شعرا کی تخلیقات میں عید کے بارے میں ایک خاص اہمیت ہے، کیونکہ یہ ہماری داخلی رویوں کے ساتھ جڑا ہوا ہے۔ ہماری شعری روایات میں عید محض یک طرفہ مناظر کشی تک محدود نہیں بلکہ ایک مکمل روایت کا حصہ ہے۔	26
جب سے نام رانوں کا ایک دوسرے سے سابقہ ہوا، آپ کی خدمات اور احسانات کی تعداد، مقدار اور قدر و قیمت میری ان چھوٹی موٹی باتوں سے کہیں زیادہ ہیں، جو آپ کے لیے میں نے کبھی کبھار کی ہوں گی۔ آپ کی شرافت، قابلیت اور دیرینہ وضع داری کا مجھے جو احساس ہے، میرا خیال ہے کہ آپ کے لیے کسی دوست، عزیز اور بزرگ سے کم نہیں ہے۔ ان نظام خطبات کو شہرت دینے اور کامیاب بنانے میں آپ کا گراں قدر حصہ ہے۔	27
مسلمانوں نے ہمیشہ رواداری کا شیوہ بنایا ہے، لیکن جب کفر اور الحاد بڑھنے لگے، تو مسلمان اس کے مقابلے میں کھڑا ہوتا ہے۔ بادشاہ اکبر کی بے جا رواداری اور ملکی سیاست میں ہندوؤں کے عمل دخل کی وجہ سے ملک میں کافرانہ طور طریقے رائج ہو گئے تھے، جس کی وجہ سے مسلمانوں کی آزادی ان کے دینی معاملات میں بھی ختم ہو گئی تھی۔	28
فن خطاطی کے مظہر کے طور پر قرآن کریم کی وہ آیات توپ کاپی میں موجود ہیں، جو مشہور خطاطوں کی ہنر مندی کا شاہکار ہیں اور عالمی شہرت رکھتی ہیں۔	29

30	شہر میں رات دن شور و شغب رہتا ہے۔ دیہات میں کچھ عرصہ رہنے سے تبدیلی آب و ہوا بھی ہو گی اور وہاں مضمون نگاری بھی زیادہ اطمینان سے کر سکو گے۔ میں نے ایک کمرہ خاص تمھارے واسطے آراستہ کرایا ہے، جس میں پڑھنے کے لیے تھوڑے دن رہ کے چلے آنا۔ دیکھو، میری خوشی کرو۔ میں ایسے محبت آمیز اصرار پر انکار کیسے کر سکتا تھا؟
31	دراصل وہ اپنی عادت سے مجبور تھا، اور اسی عادت کی وجہ سے اسے اپنی ملازمت سے بھی ہاتھ دھونا پڑے تھے۔ چنانچہ وہ بے کار تھا۔ اس نے دوسری ملازمت کی بہتیری کوشش کی مگر وہ اس میں کامیاب نہ ہو سکا۔ کچھ دن تک تو اپنی جمع پونجی پر گزر بسر کرتا رہا لیکن جب تھوڑا تھوڑا کر کے اس کا سارا سرمایہ ختم ہو گیا تو بہت پریشان ہوا۔ اس نے نوکری اور مزدوری کے لیے سر توڑ کوشش شروع کر دی تاکہ فاقوں کی نوبت نہ آ جائے۔
32	فقیر تو یہ کہتا ہوا آگے بڑھ گیا اور جن پر اس قصے کا اثر ہوا، ان کی خیرات لیتا گیا۔ لیکن میرے دل میں چند خیالات پیدا ہوئے اور میں نے اپنی حالت کا مقابلہ اس سے کیا، اور مجھے خود تعجب ہوا کہ اکثر امور میں، میں نے اسے اپنے سے اچھا پایا۔ یہ سچ ہے کہ میں کام کرتا ہوں اور وہ مفت خوری سے دن گزارتا ہے۔ نیز یہ کہ میں نے تعلیم پائی ہے، وہ جاہل ہے۔ میں اچھے لباس میں رہتا ہوں، وہ پھٹے پرانے کپڑے پہنتا ہے۔ بس یہاں تک میں اس سے بہتر ہوں۔
32	ایک دن نہ معلوم کیا بات ہوئی کہ شہد کی مکھیوں کی یورش ہوئی۔ سب مالی بھاگ بھاگ کر چھپ گئے۔ اسے خبر بھی نہ ہوئی کہ کیا ہو رہا ہے۔ وہ اپنے کام میں لگا رہا۔ اسے کیا معلوم تھا کہ قضا اس کے سر پر کھیل رہی ہے۔ مکھیوں کے غضبناک جھلڑ نے اس غریب پر حملہ کر دیا، اتنا کاٹا، اتنا کاٹا کہ بے دم ہو گیا۔ آخر اسی میں جان دے دی۔
33	موت برحق ہے۔ مرنا سب کو ہے مگر مرنے مرنے میں فرق ہوتا ہے۔ مرزا صاحب نے خاصی عمر پائی مگر ان کی وفات کا صدمہ اس لیے زیادہ ہے کہ ایسے قابل، ایسے شریف اور ایسے وضع دار لوگ زمانہ اب پیدا نہیں کرے گا۔ افسوس کہ پروفیسر مرزا محمد سعید اب وہاں ہیں، جہاں ہماری نیک آرزوئیں رہتی ہیں۔

سوالات کے مختصر جوابات

Question # 4

سبق 1: مرزا محمد سعید

نمبر	سوالات
1	مرزا صاحب کا سب سے بڑا مشغلہ کیا تھا؟
2	مرزا صاحب کی کن دو قومی شخصیات سے عزیز داری تھی؟
3	مرزا محمد سعید کس لیے لکھتے تھے؟
4	لاہور کے پبلشروں کے ساتھ مرزا صاحب کا رویہ کیسا تھا؟
5	مرزا صاحب نے کس کالج میں تدریس کے فرائض انجام دیے؟

سبق 2: نظریہ پاکستان

نمبر	سوالات
1	اہل مغرب نے قومیت کی بنیاد کس پر رکھی ہے؟
2	مسلمانوں کی قومیت کی بنیاد کیا ہے؟
3	سلطان ٹیپو اپنی جدوجہد میں کیوں کامیاب نہ ہو سکا؟
4	تحریک خلافت کیوں شروع کی گئی؟

پرستان کی شہزادی : 3 سبق

نمبر	سوالات
1	پرستان کے بادشاہ نے سیدانی بی کو کس کام کے لیے بلوایا تھا؟
2	پرستان کے پھلوں کی خاص بات کیا تھی؟
3	بادشاہ بیگم کا اصلی نام کیا تھا؟
4	سیدانی بی نے گزر اوقات کے لیے کون سا پیشہ اختیار کیا؟
5	میر صاحب اور ان کی بیوی سیدانی بی کی کس بات پر زیادہ خوش تھے؟

اردو ادب میں عید الفطر : 4 سبق

نمبر	سوالات
1	عید الفطر کا ہماری تہذیبی اور دینی زندگی سے کیا تعلق ہے؟
2	اردو شعرانے ہر دور میں عید الفطر کو موضوع سخن کیوں بنایا؟
3	عید الفطر پر نظموں میں، شعرانے کیا باریکیاں پیدا کی ہیں؟
4	کون سی چیز اقبال کو عید کے چاند کی تصویر کشی پر مجبور کرتی ہے؟

مجھے میرے دوستوں سے بچاؤ : 5 سبق

نمبر	سوالات
1	محمد تحسین کی گفتگو کا محور کیا ہوتا ہے؟
2	چاندنی چوک کے فقیر کی تقریر کا لب لباب کیا تھا؟

3	مصنف پر اس فقیر نے کیا اثر کیا؟
4	مصنف کو اپنے بھر بھریا دوست سے کیا شکایت ہے؟

ملمع : 6 سبق

نمبر	سوالات
1	لڑکی سٹیشن پہنچی تو اس نے سب سے پہلے کیا دیکھا؟
2	لڑکی سفر کیوں کر رہی تھی؟
3	گھر والوں نے عقیل کو ساتھ لے جانے کا مشورہ دیا تو اس پر لڑکی نے کیا جواب دیا؟
4	لڑکی جس ڈبے میں سوار ہوئی، اس کا ماحول کیسا تھا؟

چغل خور: 7سبق

نمبر	سوالات
1	چغل خور کو اپنی بری عادت سے کیا نقصان اٹھانا پڑا؟
2	کسان نے چغل خور کو کن شرائط پر ملازم رکھا؟
3	ہر چغل خور کسی بات کو ماننے سے انکار کرتا ہے؟
4	لوک کہانی کی مختصر تعریف کیجیے۔

نام دیو مالی : 8سبق

نمبر	سوالات
1	لوگ بچوں کے علاج کے لیے نام دیو کے پاس کیوں آتے ہیں؟
2	نام دیو نے انعام لینے سے انکار کیوں کیا؟
3	نام دیو کی موت کا سبب کیا تھا؟
4	نام دیو نے پانی کی قلت کے زمانے میں پھر شاداب رکھا؟

علی بخش : 9سبق

نمبر	سوالات
1	علی بخش کو ایک مربع زمین کہاں اور کیوں الاٹ ہوئی؟
2	علی بخش سے مصنف کی کیسے ملاقات ہوئی؟
3	شیخوپورہ سے گزرتے ہوئے علی بخش کو کیا یاد آیا؟
4	ایک سینما کے سامنے بھیڑ دیکھ کر علی بخش نے کیا کہا؟

استنبول : 10 سبق نمبر

نمبر	سوالات
1	توپ کاپی میوزیم کا تعارف اپنے الفاظ میں کرائیے۔
2	استنبول پر مسلمانوں کے پہلے جمعے کی خاص بات کیا ہے؟
3	مصنف کے شریک سفر دوستوں کے نام تحریر کریں۔
4	ترکی میں جمعہ المبارک کا آدھا آدھا خطبہ کن دو زبانوں میں دیا گیا؟

خطوط غالب : 11 سبق

نمبر	سوالات
1	مرزا غالب نے کتابوں پر کیا رائے دی ہے؟
2	مرزا غالب نے میر مہدی حسین مجروح کو خط، بیرنگ کیوں بھیجا؟
3	کون سی دو چیزوں پر محصول وصول نہیں کیا جاتا تھا؟

خطوط رشید احمد صدیقی : 12 سبق

نمبر	سوالات
1	ڈاکٹر محمد حسن کا شکریہ کس بات پر ادا کیا ہے؟
2	رشید احمد صدیقی کے پہلے خط کے مخاطب کا نام کیا ہے؟

حمد : 1 نظم

نمبر	سوالات

1	اللہ تعالی نے یہ کائنات کون سا ایک لفظ کہہ کر بنائی ہے؟
2	میں خالق کی کن مخلوقات کا ذکر کیا گیا ہے؟ "حمد
3	اللہ تعالی نے انسان کو کن نعمتوں سے نوازا ہے؟ چند ایک تحریر کیجیے۔
4	انسان کو کس فطرت پر پیدا کیا گیا ہے؟

نعت : 2 نظم

نمبر	سوالات
1	نعت کے پہلے شعر میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی کون سی صفات بیان کی گئی ہیں؟
2	شاعر کے نزدیک حضور نبی اکرم کا کیا پیغام ہے؟
3	انسان کو انسان کا عرفان ہونے سے کیا مراد ہے؟
4	نعت کے آخری شعر میں خضر وصدرہ گزار سے کون سی ہستی مراد ہیں؟

میدان کربلا میں گرمی کی شدت : 3 نظم

نمبر	سوالات
1	(میدان کربلا میں گرمی کی شدت) ہیئت کے اعتبار سے اس نظم کو کیا کہیں گے؟
2	شاعری میں میر انیس کی وجہ شہرت کیا ہے؟
3	میر انیس نے پہلے بند میں زباں کو کس چیز سے تشبیہ دی ہے؟
4	شاعر کے بیان کے مطابق دریائے فرات کے پانی پر دھوپ کا کیا اثر ہوا؟

فاطمہ بنت عبداللہ : 4 نظم

نمبر	سوالات
1	نظم میں امتیاز انجم کے ظہور کا مفہوم واضح کیجیے۔
2	آنکھ کی شبنم افشانی سے کیا مراد ہے؟
3	"فاطمہ بنت عبداللہ کو راکھ میں دبی ہوئی چنگاری کیوں کہا گیا ہے؟
4	"ب برسے ہوئے بادل" سے کون مراد ہے؟

کسان : 5 نظم

سوالات	نمبر
کون سی قوتیں کسان سے سرنگوں رہتی ہیں؟	1
سے کون مراد ہے؟ "جلوہ قدرت کا شاہد	2
نبض خاک پر انگلیاں رکھنے کا کیا مطلب ہے؟	3
شاعر نے کسے ارتقا کا پیشوا کہا؟	4

جیوے جیوے پاکستان : 6 نظم

سوالات	نمبر
نظم جیوے جیوے پاکستان کا شاعر کون ہے؟ یہ کس کتاب سے لی گئی ہے؟	1
جھیل گئے دکھ جھیلنے والے اب ہے کام ہمارا۔ اس مصرعے کا مفہوم بیان کیجیے۔	2

اونٹ کی شادی : 7 نظم

سوالات	نمبر
شاعر نے سر کا درد بڑھنے کی وجہ کیا بتائی ہے؟	1
نکیل پڑنے سے شاعر کی مراد کیا ہے؟	2
"نظم میں شاعر نے نیا گل کھلانے کا ذکر کر کے کس طرف اشارہ کیا ہے؟	3

مال گودام روڈ : 8 نظم

سوالات	نمبر
سڑک پر جسے جانا پڑے، اس کا انجام کیا ہوتا ہے؟	1
سڑک پر چلنے والی کن سواریوں کا حلیہ بگڑتا ہے؟	2
شاعر نے نظم کے آخری شعر میں کس بات کی توجہ دلائی ہے؟	3
مذکورہ سڑک پر گھوڑوں پر کیا بیتی؟	4

Most Important Short Questions

سوالات	نمبر
استنبول پر مسلمانوں کے پہلے حملے کی خاص بات کیا ہے؟	1
مرزا غالب کے دونوں مخطوط کے مجموعوں کے نام لکھیئے۔	2
جگر مراد آبادی کی غزل کے مطابق ہوش اور بے خودی کے ملتے ہیں دنیا کے کاروبار کیسے سنورتے ہیں؟	3
سلطان محمد فاتح نے کب اور کسی شہر کو فتح کیا؟	4
رشید احمد صدیقی نے خطوط کس شہر سے بھجوائے اور پہلا خط کس کا مخاطب کون ہے؟	5
سبق کے مصنف کے مطابق چھ انسان کیسے بنایا جاسکتا ہے؟ "نام دیومالی"	6
کے مطابق کون سی قوتیں کسان سے سرنگوں رہتی ہیں؟ "انسان" نظم	7
مرزا غالب نے بیرنگ خط کس کو لکھا اور کیوں بیرنگ بھیجا؟	8
اللہ تعالیٰ نے یہ کائنات کون سا ایک لفظ کہہ کر بنائی ہے؟	9
میں لڑکی نے پڑوس میں جھانک کر دیکھا تو اسے کیا نظر آیا؟ "سبق ملمع"	10
رشید احمد صدیقی کے پہلے خط کے مخاطب کا کیا نام ہے اور یہ خط کہاں سے لکھا گیا؟	11
ڈاکٹر علامہ محمد اقبال نے علیحدہ وطن کا مطالبہ کب اور کہاں پیش کیا؟	12
کے حوالے سے تربت خاموش میں کیا پوشیدہ ہے؟ "فاطمہ بنت عبداللہ"	13
کس شاعر کی تخلیق ہے اور یہ شاعر کے کسی مجموعہ کلام سے لی گئی ہے؟ "فاطمہ بنت عبداللہ" نظم	14
مرزا صاحب کا سب سے بڑا مشغلہ کیا تھا؟	15
!حسرت موہانی منزل مقصود پر پہنچنے کے لئے کیوں پرامید ہے؟	16
پرستان کے پھلوں کی خاص بات کیا تھی؟	17
چاندنی چوک میں فقیر کی تقریر کا لب لباب کیا تھا؟	18
تحریکوں کے مقاصد کیا تھے؟ "سنگھٹن" اور "شدھی"	19
علی بخش کو کتنی زمین الاٹ ہوئی اور کسی جگہ الاٹ ہوئی؟	20
رشید احمد صدیقی نے خوشی کی خبر اپنے گھر والوں سے کیوں نہ کی؟	21
شاعری کی کس آیت میں ہے؟ "میدان کربلا میں گرمی کی شدت" میر انیس کی وجہ شہرت کیا ہے؟ نیز بتایئے کہ نظم	22
کسان نے چغل خور کو کن شرائط پر ملازم رکھا؟	23
سلطان ٹیپو اپنی جدوجہد میں کیوں کامیاب نہ ہو سکا؟	24
لڑکی جس ڈبے میں سوار ہوئی؟ اس کا ماحول کیسا تھا؟	25
سے کون مراد ہے؟ "جلوہ قدرت کا شاہد" کے مطابق "حسان" نظم	26
سبق کے مصنف کے مطابق چھ انسان کیسے بنایا جاسکتا ہے؟ "نام دیومالی"	27
میر انیس کی وجہ شہرت کیا ہے؟	28
شاعری کی کس آیت میں ہے؟ "میدان کربلا میں گرمی کی شدت" نظم	29

30	"مالا کے ہاں لڑکی کا کسی طرح استقبال کیا گیا؟"	
31	مرزا محمد سعید کا سب سے بڑا مشغلہ کیا تھا؟	
32	کے مطابق مصنف پر فقیر کی باتوں کا کیا اثر ہوا؟ "مجھے میرے دوستوں سے بچاؤ"	
33	مرزا غالب نے بیرنگ خط کس کو لکھا اور کیوں بیرنگ بھیجا؟	
34	تحریک خلافت کیوں شروع کی گئی؟	
35	ڈاکٹر علامہ محمد اقبال نے علیحدہ وطن کا مطالبہ کب اور کہاں پیش کیا؟	
36	نام دیو مالی نے مصنف سے انعام لینے سے انکار کیوں کیا؟	
37	کس شاعر کی تخلیق ہے؟ "فاطمہ بنت عبداللہ" نظم	
38	قدرت اللہ شہاب کی خودنوشت کا نام لکھیئے اور یہ کب تصنیف ہوئی؟	
39	علم کی طاقت سے کسی طرح بندوق کو شکست دی جاسکتی ہے؟	
40	مرزا صاحب کی کن دو قومی شخصیات سے عزیزداری تھی؟	
41	چغل خور نے کسان کی بیوی کو کیا کہہ کر بدگمان کیا؟	
42	پرستان کے پھلوں کی خاص بات کیا تھی؟	
43	کونسے راستے پر چلنے سے مصیبت خوشی میں تبدیل ہو جاتی ہے؟	
44	لوک کہانی کی مختصر تعریف کیجیے۔	
45	کتاب گنجینہ گوہر کے مسل، ہم انھیں مزید مرزا محمد سعید کی کسی ایک کتاب کا نام لکھیں۔	
46	راحت فزا ہونے کی وجہ کیا ہے؟"شاعر کے ہاں مصیبت کے	
47	مسلم لیگ کب قائم ہوئی؟	
48	شاعر گرمی کی شدت کا ذکر کرتے ہوئے کیوں ڈر رہا ہے؟	
49	پرستان کے پھلوں کی سب سے خاص بات کیا تھی؟	
50	مرزا صاحب کی کن دو قومی شخصیات سے عزیزداری تھی؟	
51	گھر والوں نے عقیل کو ساتھ لے جانے کا مشورہ دیا تو اس لڑکی نے کیا جواب دیا؟	
52	مصنف نے اپنا لکھا ہوا مضمون کیوں پھاڑ ڈالا؟	
53	مصنف کے خیال میں اچھا انسان کیسے بنا جاسکتا ہے؟	
54	محمد حسین کی گفتگو کا محور کیا ہوتا ہے؟	
55	ایک سینما کے سامنے بھیڑ دیکھ کر علی بخش نے کیا کہا؟	
56	نام دیو نے پانی کی قلت کے زمانے میں چمن کو کیسے شاداب رکھا؟	
57	سے کون مراد ہے؟ "جلوہ قدرت کا شاہد	
58	انسان کو کسی فطرت پر پیدا کیا گیا ہے؟	
59	مرزا صاحب کا سب سے بڑا مشغلہ کیا تھا؟	
60	پھولوں کا رنگ جنسی سے ملنے کا مفہوم واضح کیجیے۔	

61	بادشاہ بیگم کا اصلی نام کیا تھا؟
62	سیدانی بی نے کہاروں سے کیا کہا؟
63	مصنف پر اس فقیر نے کیا اثر کیا؟
64	علی بخش کی زمین کے بارے میں کپتان مہابت خان نے کیا کہا تھا؟
65	آنکھ کی شبنم افشانی سے کیا مراد ہے؟
66	پیغمبر زی وتار کے چراغ محبت کے بارے میں کیا کہا گیا ہے؟
67	ہوش اور بے خودی کے ملنے سے دنیا کے کاروبار کیسے سنورتے ہیں؟
68	دل کے کنول اور چراغوں میں کیا بنیادی فرق بتایا گیا ہے؟
69	مرزا محمد سعید کس لیے لکھتے تھے؟
70	سیدانی بی کا میر صاحب کے ہاں معمول کیا تھا؟
71	لڑکی جس ڈبے میں سوار ہوئی، اس کا ماحول کیسا تھا؟
72	چغل خور نے کسان کے پاس کسی معاوضے پر ملازمت کی؟
73	انسان کو انسان کا عرفان ہونے سے کیا مراد ہے؟
74	مصنف کے ساتھ کار میں بیٹھتے ہوئے علی بخش کے دل میں کیا وہم تھا؟
75	شاعر منزل مقصود پر پہنچنے کے لئے پرامید ہے، کیوں؟
76	تخریب کی قوتیں کسان کے سامنے کسی طرح سرنگوں رہتی ہیں؟
77	سلطان ٹیپو اپنی جدوجہد میں کیوں کامیاب نہ ہو سکا؟
78	مال گودام روڈ کے آس پاس رہنے والوں کی حالت کیسی ہے؟
79	عید کی شاعری کا ہماری شعری روایات سے کیا تعلق ہے؟
80	اللہ تعالی نے یہ کائنات کون سا ایک لفظ کہہ کر بنائی ہے؟
81	شاعر کے بیان کے مطابق دریائے فرات کے پانی پر دھوپ کا کیا اثر ہوا؟
82	شاعر نے ارتقا کا پیشوا کسے کہا ہے؟
83	شاعر نے سر اور دل میں کسی چیز کی کمی کا ذکر کیا ہے؟
84	ترکی میں جمعہ المبارک کا آدھا آدھا خطبہ کن دو زبانوں میں دیا گیا؟
85	جھیل گئے دکھ جھیلنے واسطے، اب ہے کام ہمارا اس مصرے کا مفہوم بیان کیجئے۔ "
86	جنگ آزادی کب لڑی گئی؟
87	مولانا حسرت موہانی کون سا ادبی رسالہ نکالتے رہے اور ان کی کسی ایک کتاب کا نام تحریر کریں۔
88	قدرت اللہ شہاب کی خودنوشت کا کیا نام ہے اور وہ کسی شہر میں اپنی ملازمت کا تذکرہ کرتے ہیں؟
89	شاعر کے بیان کے مطابق دریائے فرات کے پانی پر دھوپ کا کیا اثر ہوا؟
90	ہوش اور بے خودی کے ملنے سے دنیا کے کاروبار کیسے سنورتے ہیں؟
91	لاہور کے پبلشروں کے ساتھ مرزا صاحب کا رویہ کیسا تھا؟

92	مرزاصاحب نے کس کالج میں تدریس کے فرائض انجام دیے؟
93	قدرت اللہ شہاب کے والد کا کیا نام تھا؟
94	نبض خاک پر انگلیاں رہنے کا کیا مطلب ہے؟
95	ردیف کی تعریف کریں اور ایک مثال دیں۔
96	شاعر کو کسی کی یاد کتنے عرصے سے نہیں آئی؟
97	سلطان ٹیپو اپنی جہد وجہد میں کیوں کامیاب نہ ہو سکا؟
98	تحریک خلافت کیوں شروع کی گئی؟
99	نام دیو کی موت کا سبب کیا تھا؟
100	مال گودام روڈ میں گھوڑوں پر کیا بیتی؟ "نظم
101	پرستان کے پھلوں کی خاص بات کیا تھی؟
102	چغل خور نے کسان کی بیوی کو کیا کہہ کر بار گمان کیا؟
103	کسان نے چغل خور کو کن شرائط پر ملازم رکھا؟
104	اہل مغرب نے قومیت کی بنیاد کس پر رکھی ہے؟
105	مرزاصاحب کے خطوط کے مجموعے کا نام کیا ہے اور یہ کس کے نام لکھے گئے ہیں؟
106	سیدانی بی نے گزراوقات کے لیے کون سا پیشہ اختیار کیا؟
107	محمد تحسین کی گفتگو کا محور کیا ہوتا ہے؟
108	علی بخش کو ایک مربع زمین کہاں اور کیوں الاٹ ہوئی؟
109	چاندنی چوک میں فقیر کی تقریر کا لب لباب کیا تھا؟
110	مرزاصاحب کے ادب سے متعلق خیالات کیا تھے؟
111	عیدالفطر کا ہماری تہذیبی اور دینی زندگی سے کیا تعلق ہے؟
112	مصنف کے کون سے دوست ادب کے زیادہ دل دادہ ہیں؟
113	شاعر کی نظر میں دریائے فرات کی کیا اہمیت ہے؟
114	تحصیل پڑنے سے شاعر کی مراد کیا ہے؟
115	منقطع کی تعریف کریں اور شعر کے ذریعے ایک مثال بھی دیں۔
116	اس عہد کے رسوم ورواج کے بارے میں سید احمد خان کے کیا خیالات تھے؟
117	رشید احمد صدیقی کے پہلے خط کا مخاطب کون ہے؟
118	لڑکی جس ڈبے میں سوار ہوئی اس کا ماحول کیسا تھا؟
119	میدان کربلا میں گرمی کی شدت کو کیا کہیں گے؟ اس نظم کے شاعر کا نام بھی تحریر کریں۔"بیت کے اعتبار سے نظم
120	ترکی میں جمعۃالمبارک کا آدھا آدھا خطبہ کن دو زبانوں میں دیا گیا؟
121	میر صاحب اور ان کی بیوی سیدانی بی کسی بات پر زیادہ خوش تھے؟
122	لوک کہانی سے کیا مراد ہے؟

123	چغل خور نے کسان سے کیا کہا اور پھر کیا کیا؟
124	اللہ تعالیٰ نے یہ کائنات کون سا ایک لفظ کہہ کر بنائی اور حمد کے شاعر کون ہیں؟
125	تکمیل پڑنے سے شاعر کی مراد کیا ہے؟
126	شاعری میں میر انیس کی وجہ شہرت کیا ہے؟

MOST IMPORTANT خلاصے

Question # 5

نمبر	سبق	نمبر	سبق
1	مملم	2	چغل خور
3	علی بخش	4	پرستان کی شہزادی
5	مجھے میرے دوستوں سے بچاؤ	6	نام دیومالی
7	مرزا محمد سعید	8	استنبول، تشکیل پاکستان

MOST IMPORTANT ESSAYS

Question # 6

نمبر	مضمون	نمبر	مضمون
1	مرزا غالب	2	وقت کی پابندی
3	مسلمانوں کے تہوار	4	تمباکو نوشی کے نقصانات
5	چائے کی ایک دعوت	6	محنت کی برکتیں
7	عیدین	8	سائنس کے کرشمے
9	چاندنی رات	10	علامہ محمد اقبال
11	یوم آزادی	12	والدین کی اطاعت
13	حب وطن	14	سیلاب کی تباہ کاریاں
15	تعلیم نسواں	16	برسات کا موسم
17	قائداعظم رحمۃاللہ علیہ	18	قومی اتحاد

ماں باپ کے ساتھ حسن سلوک	20	وقت کی پابندی	19
		مرزا محمد سعید	21

MOST IMPORTANT Paragraphs

Question # 7

---

1 نمبر پیراگراف

قائداعظم کے بارے میں اہم عبارات

قائداعظم ہمیشہ سے ایماندار، باہمت، نڈر اور مستقل مزاج انسان تھے۔ان کا دامن لائی اور ہوئیں سے پاک تھا۔وہ کسی پیچ یا ساتھی و کیل سے بھی اپنی شان کے خلاف کوئی لفظ سننا پسند نہیں کرتے تھے۔نامساعد حالات میں گھبراتے نہیں تھے اور نہ کبھی جھوٹ اور فریب سے کام لیتے تھے۔ان کی سیاست صاف ستھری اور پاکیزہ تھی۔وہ سیاسی مقاصد حاصل کرنے کے لئے توڑ پھوڑ اور خلاف قانون اقدامات کے سخت مخالف تھے۔جس بات کو حق سمجھتے،اس کے بارے میں کسی سے سمجھوتہ نہیں کرتے تھے اور نہ ہی مصلحت کوشی سے کام لیتے تھے۔خوش پوشی کا انہیں بے حد شوق اور سلیقہ تھا جو آخر تک قائم رہا۔ہندوستان کے کتنے وائسرائیوں نے ان کی خوش پوشی کی تعریف کی۔ان کی زندگی کے آخری چند سالوں میں ان کی شہرت بام عروج پر پہنچ گئی تھی۔پاکستان کا قیام ان کا عظیم کارنامہ ہے۔

سوالات

سوالات	نمبر
قائداعظم کسی قسم کے انسان تھے؟	1
قائداعظم کا سیاسی رویہ کسی قسم کا تھا؟	2
قائداعظم کا عظیم کارنامہ کون سا ہے؟	3
ہندوستان کے وائسرائیوں نے قائداعظم کے کسی وصف کی تعریف کی ہے؟	4

---

2 نمبر پیرا گراف

پنجاب کی حدود اور جے پال و سبکتگین کے بارے میں اہم معلومات

پنجاب کی حدود ان دنوں غزنی کی حد تک پھیلی ہوئی تھی اور راجہ یہاں کا جے پال تھا۔ جب مسلمانوں کے قدم آگے بڑھتے ہوئے معلوم ہوئے تو اس نے غزنی پر ایک بھاری فوج سے چڑھائی کی۔ چنانچہ دفتہ مغان پر جا کر ڈیرے ڈال دیے اور پشاور سے کابل تک برابر نظر پھیلا دی۔ ادھر سے سبکتگین بھی نکلا۔ چنانچہ دونوں فوجیں آمنے سامنے پڑی تھیں اور ایک دوسرے کی پیش دستی کی منتظر تھیں کہ اچانک آسمان سے گولے پڑنے لگے یعنی بے موسم برف گرنی شروع ہوگئی۔ وہ لوگ تو برف کے کیڑے تھے، انہیں خبر بھی نہ ہوئی۔ ہندوستانی بے چارے اپنے لحاف اور رضائیاں ڈھونڈنے لگے، مگر وہاں رضائی کا گزارہ کہاں، سینکڑوں اکثر کر مر گئے۔ ہزاروں کے ہاتھ پاؤں رہ گئے، جو بچے ان کے اوسان جاتے رہے۔

سوالات

نمبر	سوالات
1	پنجاب کی حدود کسی زمانے میں غزنی تک پھیلی ہوئی تھیں؟
2	جے پال کون تھا اور سبکتگین کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟
3	کون برف میں رہنے کے عادی تھے؟ "وہ لوگ تو برف کے کیڑے تھے
4	وہاں رضائی کا گزارہ کیوں نہیں تھا؟ جے پال اور سبکتگین میں جنگ کیوں نہ ہوئی؟

---

3 نمبر پیرا گراف

اسلام میں قوم کے معنی

"لاالہ الااللہ محمد رسول اللہ" اسلام نے لفظ قوم کے معنی بدل دیے ہیں۔ اسلام سے پہلے کے تمام قومی سلسلے، تمام قومی رشتے، نسل یا علاقے سے تعلق رکھتے تھے۔ لیکن اسلام نے کے تحت ایک نیا روحانی بلکہ خدائی قومی رشتہ قائم کر دیا۔ اسلام کسی سے نہیں پوچھتا کہ تو ترک ہے یا تاجک، وہ افریقہ کا رہنے والا ہے یا عرب کا، وہ چین کا باشندہ ہے یا ماچین کا، پاکستان میں پیدا ہوا ہے یا ہندوستان میں، وہ کالے رنگ کا ہے یا گورے رنگ کا، بلکہ جس کسی نے اللہ کی توحید اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کو مان لیا وہ ایک رشتے میں بندھ گیا جس سے اچھا اور پیارا رشتہ اور کوئی نہیں ہے۔

سوالات

نمبر	سوالات

1	اس عبارت کا عنوان لکھئے۔
2	اسلام نے لفظ قوم کو کتنی وسعت دی ہے؟
3	کیا اسلام میں نسل اور علاقے کا امتیاز جائز ہے؟
4	**؟ گا ہو قائم امتیاز درمیان کے مسلمان کے پاکستان اور مسلمان کے چین مسلمان، کے ترکی میں اسلام**
5	کیا گورے مسلمان کو کالے مسلمان پر کوئی فوقیت حاصل ہے؟

---

4 نمبر پیرا گراف

اردو ڈرامے کی ابتداء اور ترقی

ءمیں امانت کی اندر سبھائی جاتی ہے۔ لیکن جدید ڈرامے کا تصور بعد میں انگریزی کی وساطت 1853 دنیا کے ادب میں ڈراما ایک نہایت قدیم شکل ہے۔ اردو میں ڈرامے کی ابتداء کا ذکر ضروری ہے۔ اس دور میں ڈرامے پر شاعری، رقص و سرور اور موسیقی کا غلبہ تھا۔ انیسویں صدی کے آخر تک یہی "ر" سے آیا۔ اُردو ڈرامے کے پیش رو کی حیثیت سے سلسلہ رہا۔ بعد میں آغا حشر نے کچھ انگریزی ڈراموں کے ترجموں اور کچھ طبع زاد ڈراموں سے اس میں زندگی کا حقیقی خون دوڑانے کی کوشش کی۔ بیسویں صدی کے پہلے ربع میں مکالموں کا زور رہا۔ بلکہ عبدالحلیم شرر نے انگریزی کے تنقیدی نمونوں کے ترجمہ میں نظم معرا کی صورت میں چند ڈرامائی نمونے بھی پیش کیے۔ دوسرے ربع کے ڈراما نگاروں کے لکھا۔ ان کے ہم عصر ڈراما نگاروں میں عابد اور میرزا بالخصوص "انارکلی" ہاتھوں ڈرامہ زندگی اور عوام سے قریب تر ہوتا گیا۔ اس زمانے میں اختیار علی تاج نے اپنا معروف ڈراما قابل ذکر ہیں۔

نمبر	سوالات
1	اس عبارت کا موزوں عنوان تحریر کیجئے۔
2	کا ذکر کیوں ضروری ہے؟ "ر" اردو ڈرامے کا ذکر کرتے وقت
3	کون سا دور تھا جس میں اردو ڈرامے پر شاعری اور رقص و سرور کا غلبہ تھا؟
4	مکالموں سے کیا مراد ہے؟
5	طبع زاد ڈراما کیا ہوتا ہے؟

---

5 نمبر پیرا گراف

کتابوں کا انتخاب اور اس کا اثر

انتخاب کتب ایک اہم مسئلہ ہے۔اس کے لیے اس طرح کی احتیاط اور غور و فکر کی ضرورت ہے جس طرح کہ دوستوں کے انتخاب کے لیے۔ جس طرح ایک اچھے اور نیک چال چلن کا انسان اپنے دوست کو بُرائی سے بچالیتا ہے اور ایک برے دوست اپنی بد کرداری کی وجہ سے دوسرے دوست کو بھی تباہ کر دیتا ہے،اسی طرح اچھی کتابیں دل و دماغ اور عادات واطوار پر اچھا اثر ڈالتی ہیں اور مخرب اخلاق اور بے ہودہ کتابیں طبیعت کو بُرائی کی طرف مائل کرتی ہیں۔اسی طرح بری کتابوں کا مطالعہ پڑھنے والے کی اخلاقی موت کا باعث بنتا ہے۔مشاہیر زمانہ کی سوانح عمریاں، سفر نامے،تاریخی اور مذہبی کتب اور جدید معلومات پر لکھی ہوئی کتابوں کا مطالعہ انسان اور خصوصاً طالب علم کے لیے بہت مفید ہے۔اخلاقی کتابوں کے مطالعے سے اخلاق بلند ہوتا ہے۔

نمبر	سوالات
1	کتابوں کے انتخاب میں کسی چیز کی ضرورت ہے؟
2	برا دوست کیا نقصان پہنچاتا ہے؟
3	خراب کتابیں پڑھنے سے کیا نقصان ہوتا ہے؟
4	طالب علم کے لیے کون سی کتابیں مفید ہیں؟
5	اس عبارت کا مناسب عنوان کیا ہے؟

---

6 نمبر پیراگراف

مختلف زبانوں کے خاندان

مختلف انسان مختلف زبانیں بولتے ہیں۔زبانوں کو ان کے ماہروں نے مختلف خاندانوں پر تقسیم کرر کھا ہے۔ان میں دو خاندان بہت مشہور ہیں۔ایک سامی اور دوسرا آریائی۔ سامی خاندان میں عربی اور عبرانی وغیرہ شامل ہیں۔آریائی خاندان میں نہ صرف پاکستان اور ہندوستان کی بہت سی زبانیں شامل ہیں بلکہ یونانی،اطالوی، جرمن، فرانسیسی اور انگریزی زبانوں کا شمار بھی اس خاندان میں ہوتا ہے۔

در حقیقت آریائی خاندان زبانوں کا بہت بڑا خاندان ہے اور اس سلسلے کا کوئی دوسرا خاندان اس کی وسعت کی برابری نہیں کر سکتا۔زبانوں کے آریائی خاندان کی شعاعیں پاکستان، ہندوستان،ایران،انگلینڈ اور یورپ کے مختلف ممالک تک پھیلی ہوئی ہیں۔

نمبر	سوالات
1	آریائی خاندان کی جن زبانوں کا ذکر اوپر کیا گیا ہے ان کے نام لکھیے۔
2	عربی اور انگریزی زبانوں کے کس خاندان سے تعلق رکھتی ہیں؟

3	ہماری قومی زبان کس خاندان سے تعلق رکھتی ہے؟
4	دنیا کے کون کون سے ممالک ایسے ہیں جہاں آریائی خاندان کی زبانیں بولی جاتی ہیں؟
5	

---

7 نمبر پیراگراف

عصری ادب میں مولانا کی نظر

ہم عصروں اور ہم چشموں کی رقابت پرانی چیز ہے اور ہمیشہ سے چلی آتی ہے۔ جہاں تک مجھے ان سے گفتگو کا موقع ملا اور بعض اوقات چھیڑ چھیڑ کر اور کرید کرید کر دیکھا اور ان کی تحریروں کے پڑھنے کا اتفاق ہوا، مولانا عیب سے بری معلوم ہوتے ہیں۔

محمد حسین آزاد نے مولانا شبلی کی کتابوں پر کیسے اچھے تبصرے لکھے ہیں اور جو باتیں قابل تعریف تھیں ان کی دل کھول کر داد دی ہے مگر ان بزرگوں میں سے کسی نے مولانا کی کسی کتاب کے متعلق کچھ نہیں لکھا۔ لاہور میں کرنل ہائرائیڈ کی زیر ہدایت جو جدید رنگ کے مشاعرے ہوئے، ان میں آزاد اور حالی دونوں نے طبع آزمائی کی۔ یہ بھارت، محب وطن، نشاط امید اس زمانے کی تعلیمیں ہیں۔ آزاد اپنے رنگ میں بے مثل نثار ہیں مگر شعر کے کوچے میں ان کا قدم نہیں اٹھتا۔ لیکن مولانا کی انصاف پسندی ملاحظہ کیجیے کہ کیسے صاف لفظوں میں اس نئی تحریک کا سہرا آزاد کے سر باندھا ہے۔

نمبر	سوالات
1	جدید رنگ کے مشاعروں میں کس قسم کی نظمیں پڑھی جاتی تھیں؟
2	مولانا کس عیب سے بری تھے؟
3	اس عبارت میں مولانا سے کون مراد ہیں؟
4	کے معنی کیا ہیں؟ "مگر شعر کے کوچے میں ان کا قدم نہیں اٹھتا"
5	اس عبارت کا عنوان تحریر کیجیے۔

---

8 نمبر پیراگراف

سمندر کا منظر

سکون کے وقت سمندر کا دیدار آنکھوں کو فرحت بخشنے والی چیز ہے۔ تختہ جہاز پر کھڑے ہو کر دیکھیں تو لہروں کا ایک لاتعداد سلسلہ نظر آتا ہے، جو ہوا کے نرم نرم جھونکوں کے اثر سے سمندر پر قریب قریب ہر وقت آتے رہنے سے ایک دوسرے کے پیچھے حلقے بناتا چلا جاتا ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ لہریں ایک دوسرے کے پیچھے دوڑ رہی ہیں۔

صبح کے وقت جب آفتاب نکلتا ہے اور اچھلتی ہوئی لہروں کی سفید جھاگ پر اس کی کرنیں پڑتی ہیں تو قوس قزح کے سارے رنگ دفعتاً شفاف پانی کے تختوں پر چمک جاتے ہیں اور دور افق کے قریب تو سنہری روپہلی فرش بچھا ہوا نظر آتا ہے۔ گویا شاد خاور کے خیر مقدم کے لیے سامان ہو رہا ہے۔

سوالات	نمبر
سکون کے وقت سمندر کا نظارہ کیسا ہوتا ہے؟	1
تختہ جہاز سے سمندر کیسا نظر آتا ہے؟	2
صبح کے وقت سمندر کا منظر کیسا ہوتا ہے؟	3
دور افق کے قریب کیا نظر آتا ہے؟	4
اس عبارت کا مناسب عنوان تحریر کیجیے۔	5